الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Nauman Durrani**		Serial No : **24453**		MODE: **Regular**
Address :		Date : **1/31/2015**		
Subject : **وراثت**		Contact No:		
Writer : حبیب اللہ		Email :		

Sir My mom died in 2006 and my Maternal Grand Father Died in 2014. As per Shira I can't get any share from warasit of Maternial Grand Father in other case Our Last Messenger of Allah Said that Take care of Often pls explain why on one side there is no share and on other side said take care of orphans

2006 میں میری ماں کا انتقال ہوا اور 2014 میں میرے نانا فوت ہو گئے شریعت کی روشنی میں. میں نانا کی وراثت میں سے کوئی حصہ نہ پا سکا جبکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یتیم کا خیال کرو برائے مہربانی یہ بتائیں کہ کیوں ایک طرف کوئی حصہ نہیں ہے جبکہ دوسری طرف فرمایا کہ یتیموں کا خیال کرو

الجواب حامداً ومصلیاً

میراث کے شرعی اصول الگ اور یتیم کے خیال رکھنے کے الگ ضابطے ہیں میراث میں وہی حصہ دار ہوتے ہیں جو شرعاً وارث ہو اور یتیم کا خیال رکھنا ایک مستقل اخلاقی دینی ذمہ داری ہے۔

فی الدر المختار : تحت (باب توریث ذوی الأرحام)

(ھو کل قریب لیس بذی سھم ولا عصبۃ) فھو قسم ثالث

حینئذ (ولا یرث مع ذی سھم ولا عصبۃ سوی الزوجین)

لعدم الرد علیھما (فیأخذ المنفرد جمیع المال) بالقرابۃ (و

یحجب أقربھم الأبعد) کترتیب العصبات (۷۹۱/۶). واللہ خیر الوارثین

حبیب اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۱۵/ ۸/ ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵/ ۸/

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ حمید
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۵/ شعبان ۱۴۳۶ھ

دار الافتاء ۲۴۴۵۳ — جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/6/15